363

آیات نمبر 51 تا 61 میں بیان کہ بنی اسرائیل کے متقی لوگ قرآن سن کر اسے پہچان جاتے ہیں اور اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ مشرکین مکہ کو انتباہ کہ اس بے آب و گیاہ وادی میں جو رزق مل رہا وہ صرف اللہ کے فضل کی وجہ سے مل رہا ہے۔ اس سے پہلے بھی بہت سی قومیں ہلاک ہو چکیں ہیں جو اپنی معیشت پر فخر و تکبر کرتی تھیں۔ اس دنیا میں جو کچھ بھی ہے وہ صرف دنیا کی عارضی زندگی کے لئے ہی ہے جبکہ اللہ کے پاس بہت بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا اجر ہے

وَ لَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اور ہم نے ان لوگوں
کے فائدہ کے لئے قرآن تسلسل کے ساتھ تھوڑا تھوڑا بھیجا تا کہ وہ نصیحت قبول کر لیں
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ جن لوگوں کو اس سے
پہلے ہم نے کتاب دی تھی وہ اس قرآن پر بھی ایمان لے آتے ہیں وَ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ
قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِهٖۤ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾ اور جب
یہ قرآن ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے، یقیناً یہ ہمارے
رب کی جانب سے حق ہے، ہم تو در حقیقت اس کے نازل ہونے سے پہلے بھی اسے مانتے
تھے اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ
السَّيِّئَةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر و استقامت
کے باعث دوہرا اجر دیا جائے گا اور یہ لوگ برائی کا جواب بھلائی سے دیتے ہیں اور جو کچھ ہم
نے انہیں دیا ہے اس میں سے ہماری رضا کے لئے خرچ کرتے ہیں وَ اِذَا سَمِعُوا
اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَ قَالُوْا لَنَاۤ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ

عَلَيْكُمْ ۫ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾ اور وہ لوگ جب کوئی بے ہودہ بات سنتے ہیں تو
اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ ہمارے اعمال ہمارے لئے ہیں اور
تمہارے اعمال تمہارے لئے، تمہیں ہماری طرف سے سلام، ہم بے سمجھ لوگوں سے
الجھنا نہیں چاہتے اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ
يَّشَآءُ ۚ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ جسے چاہیں اسے
ہدایت نہیں دے سکتے لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے اور وہ ان لوگوں کو
خوب جانتا ہے جو ہدایت قبول کرنے والے ہیں وَ قَالُوْۤا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى
مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! یہ لوگ آپ سے کہتے ہیں کہ
اگر ہم تمہارے ساتھ مل کر اس ہدایت کی پیروی اختیار کرلیں تو ہمیں اس سرزمین
سے باہر نکال دیا جائے گا اَوَ لَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰۤى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ
كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ کیا ہم نے انہیں
امن و امان والے شہر حرم مکہ میں رہنے کی جگہ نہیں عطا کی، جہاں ہم انہیں ہر قسم
کے پھلوں سے رزق دیا، جو ہر جگہ سے یہاں کھنچے چلے آتے ہیں؟ لیکن ان میں سے
اکثر لوگ نہیں سمجھتے وَ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ اور کتنی
ہی ایسی بستیوں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں جن کے لوگ اپنی معیشت پر فخر و تکبر کیا
کرتے تھے فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَ كُنَّا
نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾ سو دیکھ لو یہ ان کے گھر جہاں چند ایک کے سوا کوئی بھی دوبارہ



آباد نہ ہو سکا، اور آخر کار ہم ہی ان کے وارث ہوئے وَ مَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ
الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ اے پیغمبر
(صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) ! آپ کا رب بستیوں کو اس وقت تک ہلاک نہیں کرتا جب تک ان کی
مرکزی بستی میں اپنا رسول نہ بھیج دے جو انہیں ہمارے احکام پڑھ کر سنا دے وَ مَا
كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَ اَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اور ہم بستیوں کو اسی وقت
ہلاک کرتے ہیں جب وہاں کے باشندے نافرمانی کرنے لگیں وَ مَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ
شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتُهَا ۚ اور جو کچھ بھی تمہیں دیا گیا ہے وہ
محض دنیا کی چند روزہ زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّ
اَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ اس سے بہت زیادہ بہتر اور
ہمیشہ باقی رہنے والا ہے، کیا تم لوگ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے؟ رکوع [٦] اَفَمَنْ
وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ
هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾ بھلا وہ شخص جس سے ہم نے وعدہ کیا ہو
اور وعدہ بھی نہایت عمدہ چیز کا پھر یہ بھی یقینی ہو کہ وہ چیز اسے مل جائے گی، کیا اس
شخص کے برابر ہو سکتا ہے جسے ہم نے دنیا کی زندگی کا کچھ سامان دے دیا ہو، پھر وہ
قیامت کے روز مجرموں کی طرح پیش کیا جائے۔

[#363]

In verses 51 to 61, it is stated that the righteous among the Children of Israel recognize the Quran when they hear it and come to believe in it. The polytheists of Makkah are warned that the sustenance they receive in this barren valley is solely due to Allah's grace. Many nations before them have been destroyed who were proud and arrogant about their wealth. Everything in this world is only for temporary life, while with Allah is a far better and everlasting reward.

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥١﴾

And We have sent down the Quran steadily [in successive intervals], so that they may take heed.

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

Indeed, Those to whom We had previously given the Scripture, they believe in this [Quran as well].

وَ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا
كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾

And when the Quran is recited to them, they say, 'We believe in it. Surely, it is the truth from our Lord. Indeed, [even] before it, we were Muslims [willingly submitting to Allah].'

اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَ يَدْرَءُوْنَ
بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ﴿۵۴﴾

These are the ones, who will be given their reward twice, because of their patience and steadfastness, and [for] averting what is evil, with what is good. Moreover, they spend [charitably] from what We have provided them.

وَ اِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَ قَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَ
لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِى الْجٰهِلِيْنَ﴿۵۵﴾

And when they hear idle talk, they turn away from it and say, 'for us are our deeds, and for you are your deeds. Peace be to you; we do not seek to engage with the ignorant.'

اِنَّكَ لَا تَهۡدِىۡ مَنۡ اَحۡبَبۡتَ وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ

وَهُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ‏ ﴿۵۶﴾

[O Prophet!] You cannot guide whom you like, but Allah guides whom He wills so. And He knows best who are on the right path.

وَقَالُوۡۤا اِنۡ نَّـتَّبِعِ الۡهُدٰى مَعَكَ نُـتَخَطَّفۡ مِنۡ اَرۡضِنَا ؕ

And they say, 'If we were to follow this guidance with you [O Muhammad!], we would be driven out from our land.'

اَوَ لَمۡ نُمَكِّنۡ لَّهُمۡ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجۡبٰٓى اِلَيۡهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ
شَىۡءٍ رِّزۡقًا مِّنۡ لَّدُنَّا وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝۵۷

Have We not established for them a secure sanctuary [the Sacred City of Makkah, as a dwelling], to which fruits of all kinds are brought as provision, from everywhere? But most of them do not understand.

وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍۢ بَطِرَتۡ مَعِيۡشَتَهَا ۚ

And how many a town have We destroyed whose people were boastful about their wealth [and thus became disobedient]? “

فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَ كُنَّا
نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾

So, [look at] their homes–none of them were inhabited after them--except a [very] few. Rather, We [alone] were the inheritor.

وَ مَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْۤ اُمِّهَا رَسُوْلًا
يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ

[O Prophet!] Your Lord would not destroy any [disbelieving] community, until He had [first] sent a messenger to their central town, reciting to them Our Verses.

وَ مَا كُنَّا مُهْلِكِى الْقُرٰۤى اِلَّا وَ اَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾

And We would not destroy the towns, except when their inhabitants become wrongdoers.

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ

And whatever you have been given, is merely the enjoyment of this [short-lived] worldly life and its adornment.

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ رکوع [٦]

And what is [awaiting] with Allah, is far better and everlasting. Will you not then understand?

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾

So, is the one to whom, We have promised a good reward [of Paradise], and he will certainly receive it---could be like the one, to whom We have given some enjoyment of this worldly life, but on the Day of judgment, he will be among those, brought forth [for punishment]?